بَلَغَ الْعُلٰے بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰے بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

گلدستۂ عقیدت

(منتخب نعتوں کا مجموعہ)

﴿ترتیب وپیشکش﴾

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

﴿ناشر﴾

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان
www.star.edu.pk

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر دُرود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو مغفرت کرنے والا ہے

شاعرِ رسول ﷺ حضرت سیّدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے:

وَاَحْسَنَ مِنْکَ لَمْ تَرْقَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

﴿ترجمہ﴾

میری آنکھوں نے کبھی آپ ﷺ سے زیادہ کوئی حسین نہیں دیکھا
عورتوں نے آپ ﷺ سے زیادہ کوئی صاحبِ جمال نہیں جنا
آپ ﷺ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا
جیسے آپ ﷺ اپنی مرضی کے مطابق پیدا کیے گئے ہیں

حضور اقدس ﷺ کی شانِ اقدس میں شیخ سعدی شیرازی رحمۃ علیہ فرماتے ہیں:

بَلَغَ الْعُلٰے بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجٰے بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

ترجمہ

آپ ﷺ اپنے کمال سے بلندیوں تک پہنچے

آپ ﷺ کے حسن و جمال سے تاریکیاں چھٹ گئیں

آپ ﷺ کی تمام صفات حسین وجمیل ہیں

آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود وسلام ہو

ہدیہ عقیدت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم جناب قاری عبدالسلام مضطر صاحب کا کلام

(بحوالہ: کوثر وزم زم)

تصور میں سراپائے حبیبؐ حق بسائیں گے
دل و دیدہ کی محفل ان کے جلوؤں سے سجائیں گے

نگاہوں میں جما کر حلیہ فخر بنی آدم
تخیل کے دریچے سے انہیں دیکھا کریں گے ہم

نگاہِ نامراد دید کی حسرت نکالیں گے
کسی صورت دلِ مجبور کو اپنے سنبھالیں گے

نہا کر آنسوؤں سے خون دل سے باوضو ہوکر
قلم بہر دُعا ہے سر بسجدہ قبلہ رو ہو کر

تمناؤں کا اک طوفاں اُمڈ آیا ہے سینے میں
مچلتی ہوے گل رنگ جیسے آبگینے میں

مرے دل کو غم عشق نبیؐ اے میرے باری دے
تڑپ دے سوز دے درد والم دے بے قراری دے

نہ تھمتی چشم نم میری نہ ہوتا اشک کم میرا
اس شغل مبارک میں نکلتا کاش دم میرا

جہاں روح الامیں ہوں پر سمیٹے ششدر و حیراں
وہاں جرأت کرے کیا ایک بے مایہ حقیر انساں
جمال و حسن کی الفاظ میں تعبیر ناممکن
مجسم نور کی کھینچے کوئی تصویر ناممکن
ولیکن ایک مدت سے تقاضا ہے مرے دل کا
کہ لفظی ترجمہ کر دوں احادیث شمائل کا
تغزل ہو تصنع ہو نہ کچھ رنگیں بیانی ہو
عبارات حدیث پاک کی بس ترجمانی ہو
قبول حق جو ہو جائے یہ کوشش میرے خامے کی
سیاہی ساری دھل جائے مرے اعمال نامے کی
یہ نازک اور مشکل کام ہے ہمت نہیں ہوتی
کرے پرواز مرغ فکر کو جرأت نہیں ہوتی
کوئی لغزش نہ ہو جائے الٰہی اس سے ڈرتا ہوں
بھروسے پہ تیرے اس کام کا آغاز کرتا ہوں

سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک

جناب قاری عبدالسلام مضطر صاحب مدظلہٗ کا سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت

سیّد الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور

وہ گول اور طول کو تھوڑا سا مائل چہرہ انور
مہ وخورشید جس کے سامنے شرمندہ وکمتر
وہ روئے پاک جیسے تیرتا ہوا آفتاب اس میں
جمال حق کا مظہر آئینہ اُمّ الکتاب اس میں
درخشاں جس طرح سیم مصفّٰی کوئی پیکر
وہ اک نورِ مجسم بدرِ کامل سے بھی روشن تر

نہ رنگت سانولی تھی اور نہ تھے اجلے بھبھوکے سے
سفید اور سرخ گورے گندمی تھے اور چمکتے تھے
نمایاں حسن یوسف میں سفیدی تھی صباحت تھی
یہاں سرخی تھی گلگوں رنگ تھا جس میں ملاحت تھی
زنانِ مصر کی واں رہ گئی تھیں انگلیاں کٹ کر
یہاں قربان کر ڈالے ہیں مردانِ عرب نے سر

سیّد الکونین ﷺ کی پیشانی مبارک

کشادہ اور نور حق سے نورانی تھی پیشانی
کہ جس سے عاریت شمس و قمر نے لی ہے تابانی

سیّد الکونین ﷺ کے دندان مبارک

فراخی تھی دہن میں اور در دنداں کشادہ تھے
جلاء و حسن میں جو موتیوں سے بھی زیادہ تھے

وہ نوری کوئی سانچہ تھا کہ جس میں نور ڈھلتا تھا
بوقت گفتگو ریخوں سے چھن چھن کر نکلتا تھا

سیّد الکونین ﷺ کی آنکھیں مبارک

چمکدار اور سیہ پتلی بڑی آنکھیں حسین آنکھیں
کہ بے سرمہ بھی رہتی تھیں ہمیشہ سرگیں آنکھیں

ذرا آنکھوں میں سرخی ارغوانی رنگ ہلکا سا
بہشتی ساغروں پہ کوثر گل رنگ چھلکا سا

سفیدی میں تھے ڈورے سرخ جن پر ہوں فدا جانیں
گھنیری لمبی لمبی اور کالی کالی مژگانیں

وہ پیچھے سے بھی اپنے دیکھتے تھے جیسے آگے سے
اندھیرے میں بھی آتا تھا نظر مانند اُجالے کے

انہیں قدرت تھی یکساں قرب و دوری کے نظاروں کی
ثریا میں نظر آتی تھی چمک گیارہ ستاروں کی

سیّدالکونین ﷺ کا سر مبارک

سرِ اقدس جو نورِ عقل کامل سے منور تھا
کلاں بالاعتدال آقائے عالی جاہ کا سر تھا

سیّدالکونین ﷺ کے رُخسار مبارک

تھے رُخسار مبارک آپؐ کے ہموار اور ہلکے
وہ گویا تھے کھلے اوراق قرآنِ مکمل کے

سیّدالکونین ﷺ کی ناک مبارک

وہ بینی مبارک جس پر نور اک جگمگاتا تھا
کہ جو ظاہر میں بینی کی بلندی کو بڑھاتا تھا

سیّدالکونین ﷺ کی ریش مبارک

گھنی ریش مبارک تھی بھر دیتی تھی سینے کو
نظارے کو مسیح و خضر نے مانگا تھا جینے کو

سیّد الکونین ﷺ کے اَبرو مبارک

گھنے باریک اور خمدار تھے مثل کمال اَبرو
ذرا کچھ فصل سے دونوں ہلال ضوفشاں اَبرو

رگ پاک ایک دونوں اَبرووں کے درمیاں میں تھی
جو غصے میں ابھر آتی تھی تیر اک وہ کماں میں تھی

سیّد الکونین ﷺ کی گردن مبارک

بلند و دلفریب و خوشنما تھی آپؐ کی گردن
بت سیمیں کی جیسے ہو تراشی یا ڈھلی گردن

سیّد الکونین ﷺ کا سینہ مبارک

تھے چوڑے دونوں شانے فصل کچھ ان میں زیادہ تھا
ذرا ابھرا ہوا تھا سینہ پاک اور کشادہ تھا

سیّد الکونین ﷺ کا بطن مبارک

شکم اور سینہ ہموار اک نمائش تھی جمالوں کی
تھی سینہ سے لیکر اک ناف تک باریک بالوں کی

تھے کچھ بال اوپری حصہ میں بازو اور سینے کے
بقیہ کل بدن بے بال تھا مثل آ گینہ کے

سیّد الکونین ﷺ کا مبارک

کلاں تھیں ہڈیاں مربوط اور پر گوشت تھے اعضاء
تھے لانبے ہاتھ ، لمبی انگلیاں متناسب و زیبا
وہ سانچے میں ڈھلی چاندی کی گویا پشت انور تھی
نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت تھی منور تھی

سیّد الکونین ﷺ کی بغل مبارک

بغل میں تھی سفیدی جسم اطہر کی طرح تاباں
بدن تھا مشک وعنبر سے بھی خوشبودار بے پایاں

سیّد الکونین ﷺ کا قد مبارک

نہ پستہ قد نہ لانبے ہی کوئی مفہوم ہوتے تھے
میانہ قد سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے تھے
مگر مجمع میں ہوتے تھے جب بھی حضرت والا
نمایاں اور اونچا ہوتا تھا سر و قد بالا
وہ قامت نخل طوبیٰ بھی پئے تعظیم جھک جائے
وہ ایک شاہکار فطرت جس پہ خود خالق کو پیار آئے

سیّدالکونین ﷺ کے بال مبارک

سیاہ گنجان گیسو جس پہ صدقے ہوں دل و دیدہ
ذرا مائل بہ خم بالکل نہ سیدھے ہیں نہ پیچیدہ
درازی میں پہنچ جاتے تھے نیچے کان کی لو سے
درخشاں مانگ روشن کہکشاں ہے جس کے پرتو سے

سیّدالکونین ﷺ کا حسن مبارک

جمال حسن کی الفاظ میں تعبیر ناممکن
مجسم نور کی کھینچے کوئی تصویر ناممکن
درخشاں جس طرح سیم مصفیٰ کوئی پیکر
وہ اک نور مجسم بدر کامل سے بھی روشن تر
وجاہت بھی فخامت بھی جمال دلبرانہ بھی
جلال حسن بھی اور عظمت پیغمبرانہ بھی
جمیل دلکش ایسے دور سے چوں چہرہ تابندہ
جو ہوں نزدیک تو خوش منظر و شیریں و زیبندہ

سیّدالکونین ﷺ کی آواز مبارک

نہ آواز آپؐ کی باریک ہی تھی اور نہ موٹی تھی
بڑی جیسی تھی بھاری پن تھا پر عظمت تھی دلکش تھی

طبیعت نرم جو سب کو موافق ہو بہ آسانی
وہ میٹھے اور پیارے بول پتھر جس سے ہو پانی

سیّد الکونین ﷺ کے ہاتھ مبارک

کف دست اور پنجے پائے اطہر کے کشادہ تھے
گداز و نرم دیبا اور ریشم سے زیادہ تھے

سیّد الکونین ﷺ کے قدمین مبارکہ

قدم آئینہ سا قطرہ نہ پانی کا ذرا ٹھہرے
تھیں کم گوشت اور ہلکی ایڑیاں تلوے ذرا گہرے

سیّد الکونین ﷺ کی پنڈلی مبارک

تھی پنڈلیاں ہموار اور شفاف زیبندہ
لطافت کا وہ عالم شاخ طوبیٰ جس سے شرمندہ

سیّد الکونین ﷺ کا پسینہ مبارک

پسینہ پونچھ پونچھ کر رکھتے صحابہؓ جسم اطہر کا
جو خوشبو میں گلاب و مشک و عنبر سے بھی بہتر تھا

سیّد الکونین ﷺ کی خوشبو مبارک

کسی کوچے سے ہوتا جب گزر محبوب باری کا
تو چلتا کارواں اک نکہت باد بہاری کا
فضا ساری مہک جاتی تھی وہ جس راہ سے جاتے
نکلتے جستجو میں جو وہ خوشبو سے پتہ پاتے
نہ عطر عود و عنبر نے مہک مشک تاری کی
وہ اک خوشبو ذاتی محبوب باری کی
مصافحہ کو ہونے کی سعادت ہاتھ آتی تھی
تو پورا دن گزر جاتا مگر خوشبو نہ جاتی تھی

سیّد الکونین ﷺ کی مہر نبوت مبارک

میان ہر دو شانہ پشت پر مہر نبوت تھی
کبوتر کے جوانڈے کی طرح تھی سرخ رنگت تھی

سیّد الکونین ﷺ کی شرم وحیاء

حیا و شرم سے آنکھیں نہ آنکھوں سے ملاتے تھے
نہ نظروں کو کسی کے چہرہ پر اپنی جماتے تھے
تھی عادت دیکھنے کی گوشہ چشم مبارک سے
کہ پورا سر نہ اُٹھتا دیکھ لینے کو نظر بھر کے

سیّدالکونین ﷺ کی شجاعت

مقابل میں نہ تھا کوئی دلیری اور شجاعت میں
برابر تیں یا چالیس مردوں کے تھے طاقت میں
رکانہ پہلوان ملک عرب کا رستم اعظم
کیا اس نے یہ شرط اسلام لے آنے کی مستحکم
میں لے آؤں گا ایمان تم سے کشتی میں اگر ہارا
رسول اللہ نے پکڑا اُٹھایا اور دے مارا

سیّدالکونین ﷺ کا حلم و بردباری

وہ صبر و حلم کا عالم دُعا دی دشمن جان کو
نہ اپنے ہاتھ سے مارا کسی انسان وحیوان کو
تحمل اجنبی کی ناروا باتوں کا فرماتے
کہ بے تہذیبوں گستاخیوں کو ضبط کر جاتے
خلافِ طبع باتوں میں تغافل کر لیا کرتے
نہ باتوں کی پکڑ کرتے نہ شرمندہ کیا کرتے

سیّدالکونین ﷺ میں فکرِ اُمت

نمازوں میں وہ ضبط گریہ اشک غم کے پینے سے
نکلتی تھی صدا پکتی ہوئی ہانڈی کی سینے سے

سیّد الکونین ﷺ کا اندازِ گفتگو

کبھی جب گفتگو فرماتے تھے موتی پروتے تھے
کہ سب الفاظ واضح غیر مبہم صاف ہوتے تھے
اگر الفاظ گنتا کوئی گن لیتا تھا آساں تر
کہ ہر اک لفظ کو بالفصل فرماتے تھے منہ بھر کر
کلام ایسا مکمل جامع و پر مغز حقانی
نہ بالکل مختصر مغلق ادھورا ہی نہ طولانی

سیّد الکونین ﷺ کے چلنے کا مبارک انداز

قدم قوت سے اٹھتا اور جھک پڑتا تھا دھرنے میں
بلندی سے جو ہیئت ہوتی ہے نیچے اُترنے میں
طمانیت سے چلتے پاؤں رکھتے تھے بڑھا کر کے
تواضع سے نظر نیچی کئے سر کو جھکا کر کے
تھی سرعت چال میں ہمراہ چل سکتا نہ تھا کوئی
زمیں لپٹی سمٹی آتی تھی بہر قدم بوسی
توجہ سر پھرا کر دوسری جانب نہ فرماتے
کبھی جب دائیں بائیں دیکھنا ہوتا تو مڑ جاتے

سیّدالکونین ﷺ کا تبسم فرمانا

کبھی جب مسکرا دیتے تو بجلی کوند جاتی تھی
در و دیوار پر ایک روشنی سی جگمگاتی تھی
بہت کم سونے والے اور تھوڑا پیتے کھاتے تھے
رسول پاکؐ کا ہنسنا یہ تھا بس مسکراتے تھے

سیّدالکونین ﷺ کے غصہ کا مبارک انداز

کبھی غصہ میں از جا رفتہ ہوتے اور نہ جھنجھلاتے
کسی سے ظلم کا بدلہ نہ لیتے عفو فرماتے

سیّدالکونین ﷺ کا فکر آخرت

ضرورت بولنے کی جب نہ ہو خاموش رہتے تھے
کہ ہرگز بے محل اور بے ضرورت کچھ نہ کہتے تھے
مزاج پاک پر سنجیدگی قربان رہا کرتی
جو چپ ہوتے سکوت اور خامشی لمبی ہوا کرتی
ہمیشہ آخرت کی فکر میں مغموم و رنجیدہ
کبھی راحت نہ پاتے ہر گھڑی افسردہ ژولیدہ

ہدیہ نعت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

﴿از پیر سیّد نصیر الدین نصیرؔ شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ﴾

دونوں عالم میں ہے دن رات اُجالا تیرا
چھب انوکھی ہے تیری حسن نرالا تیرا

اے شہِ حسن دو عالم تیرے قدموں پہ نثار
آپ شیدائی ہے اللہ تعالیٰ تیرا

جس جگہ تیری جھلک ہو تیری رعنائی ہو
بس ٹھہرتا ہے وہیں دیکھنے والا تیرا

شب معراج اشارہ ہے تیری رفعت کا
ذات ارفع ہے تیری ذکر ہے اعلیٰ تیرا

قبر میں آ کے نکیرین پلٹ جاتے ہیں
اُن کو مل جاتا ہے جس وقت حوالہ تیرا

حشر میں ایک قیامت میرے دل پر گزری نصیرؔ
بن گئی بات وسیلہ جو نکالا تیرا

ہدیہ نعت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم

جناب محترم صبیح الدین صبیح رحمانی صاحب

کوئی مثل مصطفٰے کا کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

اُنہیں خلق کرکے نازاں ہوا خود ہی دستِ قدرت
کوئی شاہکار ایسا کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

کسی وہم نے صدا دی کوئی آپ کا مماثل
تو یقیں پکار اُٹھا کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

میرے دامنِ طلب کو ہے اُنہی کے در سے نسبت
کسی اور در سے رشتہ کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

میرے طاقِ جاں میں نسبت کے چراغ جل رہے ہیں
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

سرِ حشر اُن کی رحمت کا صبیح میں ہوں طالب
مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا

Tribute to The Holy Prophet Muhammad Mustafa

(Salla'Allahu Alaihe Wasallam)

Anyone like Mustafa, never was, neither is, nor will be
This status of anyone, never was, neither is, nor will be

The Creator is Himself Proud of His Creation
Such a Creation, never was, neither is, nor will be

Some suspicious thought asked whether some one like Him
Then the belief spoke out, never was, neither is, nor will be

My all needs are dependent to His Holy relationship
My this relation to anyone, never was, neither is, nor will be

In my heart, is glowing the light of Holy relationship
Fear of darkness with me, never was, neither is, nor will be

On the Day of Judgment, Sabih, I plead for His Blessings
Any claim of deed with me, never was, neither is, nor will be